© rasailojaraid.com

انسان جب اس دنیا میں آتا ہے تو خوشی سے اس کا استقبال کیا جاتا ہے۔ دنیا میں پہلا سانس لیتے ہی وہ زندگی کی دوڑ میں شامل ہو جاتا ہے۔ بلاشبہہ افراد کو سماجی اور خاندانی طور پر حوصلہ افزائی اور تعاون بھی ملتا ہے، کم و بیش تمام ہی افراد کو اپنے اپنے دائرے میں یہ سہارے ملتے ہیں، مگر اُن کی زندگی پر شخصیت، ایسی شخصیت کا گمان نہیں ہوتا کہ جو اپنے ماحول میں کوئی اَنمٹ نقش چھوڑ رہا ہو۔

زیرِنظر کتاب کے مرتبین نے گذشتہ ایک ہزار برس کے دوران، لاہور شہر کے دامن میں آسودۂ خاک ہونے والے ایک سو افراد کے مختصر تعارف، خدمات اور امتیازی حیثیتوں کو اس طرح پیش کیا ہے کہ بلا اکتاہٹ، قاری کتاب پڑھتا چلا جاتا ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ اختلافی نکات کو نہ اٹھایا جائے اور شخصیت کا مثبت نقش ہی نمایاں ہو۔ ہمارا خیال ہے کہ اس پہلو سے یہ ایک کامیاب کتاب ہے۔ یہ صوفیا، علما، جرنیلوں، سیاست دانوں، اساتذہ، سماجی افراد، دانش وروں، مصوروں، خطاطوں اور کھلاڑیوں وغیرہ کا ایک مفید تذکرہ ہے۔ (سلیم منصور خالد)

تذکرہ تابعینؒ، عبدالرحمٰن رافت پاشا، ترجمہ: ارشاد الرحمٰن۔ ناشر: منشورات، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۳۳۷۔ قیمت: ۱۳۰ روپے۔

ایک حدیث نبویؐ کے مطابق صحابہ کرامؓ اُمت محمدیہؐ کے بہترین لوگ ہیں --- اور ان کے بعد تابعین عظام کا درجہ ہے۔ تابعینؒ کے بارے میں رسول اکرمؐ نے یہ بھی فرمایا کہ صحابہ کرامؓ کے ساتھ ان لوگوں کے لیے بھی (کامیابی کی) خوشخبری ہے۔

اس کتاب میں ۲۹ جلیل القدر تابعینؒ کا تذکرہ شامل ہے جن میں سے بعض تو اسلامی علوم و فنون اور تہذیب و تمدن کی تاریخ میں بہت نامور ہوئے ہیں، مثلاً عطا بن ابی رواحؒ، عروہ بن زبیرؒ، حسن بصریؒ، قاضی شریحؒ، رجا بن حیوہؒ، سعید بن میسبؒ، عمر بن عبدالعزیزؒ، احنف بن قیسؒ اور امام ابوحنیفہؒ وغیرہ۔

مصنف نے تابعین کی سوانح نہیں لکھی، نہ ان کی حیاتِ مستعار کے سنین وار کوائف سے

© rasailojaraid.com